



سوال

(240) زانیہ عورت سے وضع حمل کے بعد نکاح کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے ایک عورت سے عقد کیا۔ بعد عقل کے معلوم ہوا کہ اس عورت کو حمل ہے۔ بعد وضع حمل کے پھر اس شخص نے عقد کیا اور پھر اسی شخص سے حمل قرار پایا۔ اب فرمائیے کہ اب سے وہ نکاح درست ہو یا نہیں اور وہ عورت اس پر حلال ہوئی یا نہیں؟ اگر نہیں تو پھر کس تدبیر سے نکاح درست ہوگا اور وہ لڑکا جو پیدا ہوگا حلال ہوگا یا حرام ہوگا اور اس عورت کی بہن سے پھر وہ شخص نکاح کر سکتا ہے یا نہیں؟ بیٹو تو جروا۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

نکاح مذکور درست ہوا اور وہ عورت سائل پر حلال ہوئی اور وہ لڑکا جو پیدا ہوگا حلال ہوگا اور اس عورت کی بہن سے وہ نکاح نہیں کر سکتا۔ ہاں جب وہ عورت مرجائے یا سائل اس کو طلاق دے دے اور طلاق کی عدت بھی گزر جائے تو اس کی بہن سے نکاح کر سکتا ہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

وَأَنَّ تَحْمُلَ بَنِي الْأُنثَىٰ... ۲۳ ... سوره النساء

"اور یہ کہ تم دو بہنوں کو جمع کرو، یعنی تم پر حرام ہے"

حدامہ عمدی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 431



محدث فتویٰ